سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے۔ 15 نمبر

ادب انفرادی زندگی کا پرتو ہو یا اجتماعی زندگی کا، تخیلی ہو یا حقیقی، اس کے متعلق ایک بات تو یقینی ہے کہ اس کا تعلق معاشرے سے ہوتا ہے۔ کیوں کہ خود ادیب معاشرے کا ایک فرد ہوتا ہے۔ البتہ معاشرے کے ساتھ مختلف ادیبوں کے مخصوص تعلقات اور سماجی زندگی کے متعلق ان کا مخصوص نقطۂ نظر ان کی تخلیقات کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیتا ہے۔ آپ خالص رومانی انداز میں دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر محبوب کی زلفوں کی چھاؤں، اس کے غمزہ و ادا، اس کے نین بان ہی پر اپنے ادب کی بنیاد رکھیں یا آپ سات آسمانوں سے ماوراء کسی دنیا کی پریوں اور دیوتاؤں سے اپنے فن کا تعلق پیدا کریں، روحوں اور ہیبت ناک حادثات پر اپنے افکار کے تانے بانے بنیں پھر مستقبل کے متعلق حسین سپنے دیکھیں، عظمتِ آدم کے گیت گائیں، امن مساوات اور جمہوریت کا راگ الاپیں، ہر حال میں آپ براہ راست یا بالواسطہ معاشرے اور معاشرے کے مختلف رجحانات کی تجسیم ہی کرتے ہیں۔ لہٰذا علامتوں کے اندر ملفوف تخلیقی جوہر کی کیمیا گری ہو یا حقیقت نگاری کے اسلوب میں آدم کی آدم خوری کی تصویر کشی کی جائے ادب میں زندگی کا انجذاب نمایاں ہے۔

PMS 2021

ثمرہ

عبارت کے الفاظ: 194

تلخیص کے الفاظ: 65

Add all points

Title should be all encompassing

عنوان: ادب: معاشرے کا آئینہ

ادب کا تعلق معاشرے سے ہوتا ہے۔ ادب کی دنیا چاہے کوئی بھی کیوں نہ ہو جیسے تخلیقی ادب ہو یا پھر رومانوی ہو یہ معاشرے کی عکاسی کرتا ہے۔ ادیب اپنے ادب کی بنیاد رومانوی انداز پر رکھیں یا پریوں اور روحوں کے بارے میں ذکر کریں یا مستقبل کے بارے میں اپنے افکار کا اظہار کریں یا جمہوریت کی بات کریں ان کے خیالات معاشرے کے رجحانات کی تجسیم کرتے ہیں۔

5 6

متبادل عنوان: ادب کی بنیاد: معاشرہ

تلخیص شدہ عبارت کے الفاظ: 70